شیخ حسن احمدی
شائع کردہ۔ محمد عبدالحی احمدی یادگیر

سیٹھ شیخ حسن صاحب احمدی - پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ یادگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

شیخ حسن احمدی

الحاج حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب احمدی ولد عبداللطیف صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ یادگیر کے متوطن تھے تقریباً ۱۸۵۹ء میں پیدا ہوئے اور اپنی زندگی کا نصف سے زیادہ حصہ یادگیر میں گذارا۔ آپ جماعت احمدیہ میں حضرت مولوی میر سعید صاحب رضی اللہ عنہ حیدرآباد کے ذریعہ داخل ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں دو تین مرتبہ آپ کو قادیان جاکر حضور کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا تقریباً ۱۸۹۸ء میں آپ داخل سلسلہ ہوئے جماعت میں داخلہ سے پہلے آپ نماز روزے کے پابند نہ تھے نہ قرآن سے واقف تھے نہ روحانیت کا پتہ تھا۔ اس جماعت میں داخل ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو عملی مسلمان بنایا جس طرح کے عملی مسلمانوں کی سیرت طیبہ ہم تاریخ اسلامی میں مومنوں و متقیوں کی پڑھتے ہیں اس طرح آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فیض سے فیض یافتہ اور صحابی تھے آپ دین اسلام کے سچے

جانثار قرآن پاک کے شیدائی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
عاشق صادق تھے اس طرح خدا کی توحید کے عمر بھر علمبردار رہے خدا تعالیٰ نے
نے آپ کو دین کی اشاعت اور خدمتِ دین کے باعث لاکھوں دینیوں
کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی دولت سے بھی نوازا۔ ہر قسم کے
انعام آپ نے اپنی زندگی میں اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ جسمانی لحاظ
سے آپ کو بیٹے۔ پوتے۔ نواسے۔ نواسیاں۔ پڑنواسے۔ پڑنواسیاں
وغیرہ تک کے سلسلہ کو آپنے اپنی زندگی میں خوشحال خداترس ہونے
کی حالت میں دیکھا۔ آپ کی حسن تربیت کے باعث آپ کو پاک خاندان۔
بیویاں۔ بچے و دیگر افراد عطا ہوئے یہ سب اللہ تعالیٰ کی آپ پر موہبت
تھی اور انعام تھا۔ تا آئندہ آنے والی نسلیں سیٹھ صاحب کے نقش
قدم پر چل سکیں۔ مالی لحاظ سے آپ ایک مخیر انسان تھے۔ لاکھوں
روپئے آپ نے خدا کی مخلوق کی خدمت کے لئے بلا لحاظ مذہب و ملت
بے دریغ خرچ کئے ہر معاملہ میں دین کو دنیا پر مقدم کیا ہر نیکی کو جلد از
جلد ادا کرتے جہاں تک ایک انسان سے ممکن ہے ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ
کے رضا کے مطابق کام کیا کبھی اپنے نفس کا دخل نہ رکھا ایثار مجسم تھے
اپنی دولت کو ہمیشہ عطاء الٰہی سمجھا۔ غرباء کو بمنزلہ اولاد عملاً سمجھا۔ امیر
اور غریب کے فرق کو اپنے نمونہ سے اسلام کی تعلیم کے مطابق مٹا دیا۔
اپنے گھر میں ہمیشہ یتیمی۔ غرباء۔ بیوگاں کی پرورش کی ان کو کبھی خادم

سے یاد نہ کیا عمر بھر اپنے ساتھ اپنے دستر خوان پر کھلاتے رہے وہ اسلام
کی خدمت سلسلہ احمدیہ کی ترقی مسیح موعود کے لائے ہوئے روحانی خزانہ کو
ہمیشہ بانٹنے کی فکر کرتے ہمیشہ علماء سلسلہ احمدیہ کو بلاتے رہتے تھے تا اسطرح
لوگ صحبت صالحین اور علم سے بہرہ اندوز ہو کر روح میں عملی انقلاب پیدا
کر سکیں قرآن کے عشق کے باعث آپ نے خود ہزاروں مرتبہ قرآن اپنی زندگی
میں ترجمہ سے پڑھا۔ تفسیر قرآن سُنا۔ ہزار ہا انسانوں کو قرآن مفت تقسیم
کیا اُن کے لئے اُستاد مقرر کئے۔ انعامات مقرر کرکے تحریص و ترغیب دی
قرآن پڑھنے اور اسلام کے اصول پر عمل کرنے کی تحریک کی۔ اپنے غریب
رشتہ داروں سے حُسن سلوک قابل تعریف تھا۔ کبھی اپنے آپ کو سیٹھ نہ سمجھتے۔
زندگی بھر موٹا کپڑا پہنتے تعیش کے اشیاء سے خود محترز رہے۔ خاندان وافراد
خاندان اور گھر کو اس کا عملی نمونہ بنایا ہر معاملہ میں سادگی پسند کرتے اور
اس پر عامل رہے۔ بیٹھنا۔ اُٹھنا۔ چلنا۔ پھرنا۔ طریق گفتگو۔ میل ملاپ کے طریقے
سب سادہ تھے۔ کروڑوں مرتبہ درود شریف زندگی میں پڑھا ہوگا۔ ہر
آنے والے کو یہی تلقین کرتے مسیح موعود کی باتیں اپنے انداز میں سناتے لطف
اُٹھاتے دوسروں کو محظوظ فرماتے۔ سیٹھ صاحب کی بات کیا ہوتی وہ ایک
دل میں اُتر جانے والا جادو ہوتا۔ جو بہت جلد اثر کر جاتا اپنی زندگی میں کئی
سو افراد کو سلسلہ احمدیہ میں داخل کیا کئی غیر مسلم کو مشرف باسلام کیا۔ کئی
جماعتیں قائم کیں۔ کئی مساجد بنوائے۔ بچوں کو مفت تعلیم دلوائے وظائف

مقرر کئے۔ قادیان کے عاشق تھے سینکڑوں اشخاص کو بہ سلسلہ تبلیغ
قادیان اپنے خرچ پر لیجاتے سلسلہ کی باتیں اُن کو بتاتے چنانچہ ۴ بچوں
کو پچاس ہزار روپیہ کے صرفہ سے ۸ سال مسلسل دینی تعلیم دلوائے یہہ
تعلیم انھوں نے قادیان میں دلوائی جہاں ہر لحاظ سے اچھی دینی تعلیم
ہوتی ہے اور قادیان تربیت اسلامی کا گہوارہ ہے۔

۷۔ تہجد و نوافل کے پابندی۔ مرحوم کی زندگی کا طرۂ امتیاز۔ اور
دعا ان کی کامیابی کا اعلیٰ ترین ہتھیار تھا تمام زندگی میں حتیٰ کہ بیماری کی
حالت میں بھی کبھی تہجد قضا نہ ہوتی گھر میں وہ بچوں اور بڑوں کو تہجد کے
لئے اٹھاتے نمازوں کی سختی سے پابندی کراتے محتاجوں کی مدد کرتے۔ غرباء
کے شادیاں کرواتے۔ مقروضوں کے قرض ادا کرتے۔ مظلوموں کی مدد کرتے
بے کسوں کا سہارا بنتے۔ غرباء کو تعلیم دلواتے۔ ہر بیکار کو دیکھکر کام پر
لگاتے۔ تجارت میں اعلیٰ دماغ پایا تھا۔ زندگی میں کامیاب تجارت کی
اُن کی ساری تجارت غرباء کے لئے وقف و محدود تھی یہی وجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ
کا فضل عسر و یسر میں سیٹھ صاحب کے شامل حال رہا۔ آپ انصاف کے
حامی۔ رحم مجسم۔ سخاوت میں دریا دل۔ دیانت و امانت کے حقیقی علمبردار
صداقت کے پھیلانے والے۔ جانثار احمدیت تھے۔ احمدیت میں داخلہ
کے بعد آپنے اپنے نام اور کام اور تجارت کو احمدیت کے نام سے موسوم
کیا چنانچہ شیخ حسن احمدی۔ احمدی بیڑی۔ احمدی چاند تارہ احمدیہ محلہ

احمدیہ کارخانہ وغیرہ اس طرح "احمدی" اور "احمدیہ" کو اپنے نام اور کاروبار کے ساتھ لازمی جزو بنا لیا جس سے مقصود تبلیغ احمدیت تھی۔

ف۳۔ آپ نے اپنی زندگی میں تقریباً ہر وہ ممکنہ کام کیا۔ جو ایک مومن متقی انسان کو کرنا چاہیئے۔ اور اس میں کامیاب ہوئے۔ ایک بہت بڑی جماعت احمدیہ یادگیر اپنا ثمرہ چھوڑ گئے۔ جسمانی اولاد تو انکے روحانی نقش قدم پر چل رہی ہے۔ اور حتی الامکان اپنے آپ کو چلا رہی ہے۔

ف۴۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے تھے۔ خدا کے ولی تھے۔ ایسے انسان دنیا میں بار بار نہیں آتے۔ خدا کا سلوک بھی آپ سے عجیب تھا۔ عسر و یسر میں خدا نے آپ کی مدد کی۔ آپ نشر اشاعت دینی میں مستقل رہے۔ خسارہ تجارت لاکھوں کے باوجود دین کی اشاعت سے غافل نہ رہے بلکہ اس میں زیادہ ترقی کی۔ آپ واصل باللہ تھے۔ آپ صاحب الہام و کشف تھے ہمیشہ رویا ر صادقہ دیکھتے اور اپنے سب کاموں کو خدا کے فضل ہی پر منحصر سمجھتے۔

ف۵۔ آپ نے اپنی زندگی میں احمدیہ مدرسہ[۱] احمدیہ مدرسہ حفاظ قرآن[۲] احمدیہ دواخانہ انگریزی[۳]۔ احمدیہ دواخانہ یونانی[۴]۔ احمدیہ مطبع[۵]۔ احمدیہ لائبریری[۶] احمدیہ قبرستان[۷]۔ احمدیہ مدرسہ نسواں[۸]۔ احمدیہ مسجد[۹] قائم کی تھی جو آپ کی یادگاریں تھیں۔ آپ کی زندگی میں خدا نے آپ کی ہر تمنا کو پوری فرمایا۔ آپ کی تمنائیں ترقی اسلام اور احمدیت سے وابستہ تھیں۔ سیٹھ صاحب

مرحوم نے اپنی یادگاریں اولاد ذکور و اناث حسب ذیل چھوڑیں۔ جو اپنے باپ کے نقش قدم پر خدا کے فضل سے چل رہی ہے۔ لڑکے سیٹھ محمد عبدالحی احمدی۔ محمد الیاس احمدی ہیں اور راحمدی بیگم۔ امتہ الحی بیگم۔ امتہ الحفیظ بیگم۔ امتہ المنیر بیگم۔ آپ کی لڑکیاں ہیں اس وقت دو بیویاں بقید حیات ہیں جن کا نام رسول بی بی صاحبہ اور خواجہ بیگم صاحبہ ہیں ایک بیوی مسماۃ پیر بہان بی بی صاحبہ کا انتقال ہوا جو یادگیر میں سیٹھانی ماں کے نام اور عرفیت سے مشہور تھیں اور خاوند کی طرح ان کے کارہائے نیک میں شریک تھیں ف۔ چھ لڑکے اور نو لڑکیاں خدا نے آپ کو عطا کیں تھے دامادوں میں سے سب سے پہلے داماد عبدالکریم صاحب تھے جن کو سیٹھ صاحب کی لڑکی زہرہ بیگم صاحبہ بیاہی گئی تھیں۔ خوش قسمتی سے عبدالکریم صاحب حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے نشان قرار پائے اس طرح کہ یہ قادیان میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے سیٹھ صاحب کی طرف سے بھجوائے گئے تھے وہاں اُن کو دیوانے کتے نے کاٹ لیا ڈاکٹروں نے قطعی جواب دیدیا کہ اس مرض سے ان کی موت یقینی ہے تب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاؤں کے بدولت عبدالکریم صاحب کو نئی زندگی ملی ملاحظہ ہو کتاب (حقیقۃ الوحی ص ـــ)
زہرہ بیگم صاحبہ کے بطن سے سیٹھ صاحب کے ۳ نواسے محمد احسن۔ محمد محسن۔ فیض احمد (ولدان عبدالکریم صاحب پیدا ہوئے اول الذکر محمد احسن کا

انتقال قادیان میں ستمبر ۱۹۲۹ء میں ہوا جب کہ وہ قادیان میں تعلیم دینی حاصل کر رہا تھا یہہ بچہ نمازوں کا عاشق تہجد کا پابند اور فرشتہ سیرت تھا۔ ثانی الذکر محمد محسن۔ فیض احمد بقید حیات اور صاحب اولاد ہیں اس طرح سے یہہ سعادت اس خاندان کو قیامت تک نصیب ہوئی۔

یہہ امر بھی پیش نظر رہے کہ سیٹھ صاحب رضؓ کی جماعت احمدیہ میں شرکت کے بعد احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی اشاعت میں مختلف قسم کی روکاوٹیں مخالفین اور معاندین جماعت کی طرف سے ڈالی گئیں اور ہر رنگ میں ایذاء رسانی کی کوشش بھی کی گئی لیکن اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے آپ کی ہر طرح کی نصرت و حفاظت فرمائی اس طرح خدا نے ایک لمبی زندگی ننوے برس کی سیٹھ صاحب مرحوم کو عطا فرمائی "تا آپ دیر تک خدا کی عبادت اور اس کے دین کی اشاعت اور اس کے مخلوق کی بلا لحاظ مذہب و ملت خدمت کر سکیں وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ کہ نفع بخش وجود دیر تک زمین پر رکھا جاتا ہے آپ دیر تک اس زمین پر نیک انسان کی طرح رہے اور جو خدا سے راضی ہو جاتا ہے اس سے خدا بھی راضی ہو جاتا ہے (رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً) کا نتیجہ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ کو پالیا حضرت

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے پاک بندوں کو

الغرض آخری زندگی میں آپ کی ایک دیرینہ تمنا کو خدا نے پورا فرمایا آپ کو حج بیت اللہ کا شرف عطا ہوا۔ حج سے فارغ ہو کر ایک ماہ تک آپ مکہ مکرمہ میں رہے اس کے بعد مدینہ طیبہ زیارۃ رسول کے لئے تشریف لے گئے ۱۲۔ دن مدینہ منورہ میں بیمار رہ کر خدا کے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ وسلم کے قدموں میں جنت البقیع جیسی آخری آرام گاہ میں ۱۲۔ محرم ۱۳۶۵ھ بروز پیر بوقت مغرب ہمیشہ کے لئے آرام فرمایا۔

اپنی جماعت کو خاندان اور ورثاء کو صرف اور صرف ایک ہی وصیت کی کہ وہ "ہمیشہ خدا کو راضی رکھنے والے کام کریں خدا سے ڈرتے رہیں۔ دین کی خدمت اور اشاعت کا کام کرتے رہیں اور خدا کے فرمان بردار بندے بنیں"

پس اللہ تعالیٰ کی خاص الخاص رحمت ہو خدا کے مقرب بندے سیٹھ حسن احمدی پر جن کی زندگی قُلْ اِنَّنِیْ ھَدَانِیْ رَبِّیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّۃَ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اور قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ کی آئینہ دار تھی۔

محمد اسمٰعیل مولوی فاضل وکیل ہائیکورٹ یادگیر (داماد سیٹھ صاحب مرحوم)

شجرہ خاندانی سیٹھ شیخ حسن صاحب احمدی یادگیر

عبدالمجید صاحب مورث اعلیٰ

عبدالنبی گلبرگی

- عبدالمجید (لال بی زوجہ فوت)
- عبدالحمید (حسن بی زوجہ فوت)
- عبداللطیف (بانو بی زوجہ فوت)
- محمد اعظم (ریشما بی) زوجہ فوت
- حسین صاحب فاطمہ بی زوجہ فوت لاولد
- خدیجہ بی لاولد فوت

عبدالحمید کی اولاد:

- (مخدوم صاحب فوت) ۳ لڑکی ۳ لڑکے (جملہ ۶)
- غالب صاحب (۲ لڑکے ۲ لڑکیاں) (جملہ ۴)
- سید صاحب (۲ لڑکیاں ۱ لڑکا) (جملہ ۳)
- قادران بی (۳ لڑکیاں ایک لڑکا) (جملہ ۴)
- ریشماں بی (۲ لڑکے ۲ لڑکیاں) (جملہ ۴)
- میراں بی ایک لڑکی چندن بی

محمد اعظم کی اولاد:

- حسن بی فوت صرف ایک لڑکی
- میرا بی فوت ۳ لڑکے
- محمد غوث فوت (۱۱ لڑکیاں ۴ لڑکے (جملہ ۱۵)

ریشماں بی کی اولاد:

(شیخ حسن احمدی)
فوت
(۹ لڑکیاں ۶ لڑکے جملہ ۱۵ بچے)

- قاسم بی فوت لاولد
- داول بی فوت لاولد
- امام بی فوت ۴ لڑکیاں ایک لڑکا جملہ (۵)
- محمد خواجہ فوت ۶ لڑکیاں ۷ لڑکے جملہ (۱۳)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
رسول بی فوت	قاسم بی فوت	حلیم بی فوت	زہرہ بی فوت	احمد بی	وادلی بی فوت	عبدالحلیم فوت	عبدالسلام فوت	عبدالحی [illegible]	امتہ الحی [illegible]	امتہ الحفیظ [illegible]	امتہ المنیر [illegible]	بشیر احمد فوت	[illegible]	[illegible] فوت

زہرہ بی زوجہ عبدالکریم صاحب مرحوم کی اولاد	محمد احسن ۔ عزیزہ بیگم ۔ محمد محسن ۔ فیض احمد ۔ نورالدین
رحمت بی زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کی اولاد	احمد غوری ۔ ابراہیم غوری ۔ افضل النساء ۔ عبدالسلام غوری ۔ محمودہ بیگم ۔ نعمت اللہ غوری ۔ رحمت اللہ غوری ۔ رشیدہ بیگم ۔ رفعت اللہ غوری ۔ نصرت اللہ غوری
عبدالحی صاحب مرحوم کی اولاد ۔ زوجہ اولیٰ گوری بیگم فوت زوجہ ثانی فاطمہ بیگم بقید حیات	امۃ العزیز ۔ امۃ الاسلام ۔ امۃ النصیر ۔ امۃ البشیر ۔ امۃ التسلیم ۔ عبداللطیف ۔ نثار احمد ۔ عبدالصمد ۔ عبدالبصیر ۔ منصور احمد ۔
امۃ الحی بیگم زوجہ محمد اسمٰعیل مولوی فاضل وکیل کی اولاد	ہاجرہ بیگم ۔ محمد ابراہیم ۔ محمد ادریس ۔ عائشہ صدیقہ ۔ زکریا ۔ الیاس ۔ مبارکہ بیگم ۔ یحییٰ ۔
امۃ الحفیظ بیگم زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب تاجر چنت کنٹہ کی اولاد	رضیہ بیگم ۔ بشریٰ بیگم ۔ یحییٰ ۔